جناب مفتی صاحب! میں درج ذیل مسائل میں آپ سے
رہنمائی حاصل کرنا چاہتا ہوں؟

1) — میری ایک میڈیکل لیبارٹری ہے بسا اوقات ایسا ہوتا ہے
میرے پاس بلڈ موجود نہیں ہوتا ہے، اور کسی مریض کو ضرورت
پڑتی ہے تو میں مریض والوں سے کہتا ہوں کہ آپ فلاں لیبارٹری
کے پاس جائیں وہ آپ کو خون مہیا کریں گے، اس پر
اس لیبارٹری والے مجھے کچھ کمیشن دیتے ہیں، واضح رہے کہ
لیبارٹری والا ان مریض والوں سے اضافی رقم نہیں لیتا ہے بلکہ
بازاری قیمت وصول کرتے ہیں، لیبارٹری والا مجھے اپنے نفع
سے کچھ دیتا ہے، اس لیے کہ میں مریضوں کو ان کی
طرف بھیجتا ہے کیا یہ رقم لینا دینا جائز ہے؟

2) — ڈاکٹرز ہمارے پاس مریض بھیجتے ہیں تو ڈاکٹرز
ہم سے کمیشن مانگتے ہیں، کیا ان کا مطالبہ کرنا درست ہے اور
ان کو کمیشن دینا جائز ہے؟

3) — سائل کو خون دینا جائز ہے یا نہیں؟

وضاحت: سوال نمبر 1 کی مزید وضاحت یہ ہے کہ جب مریض والے اس
لیبارٹری کے پاس جاتے ہیں تو وہ لیبارٹری والے ان سے چند ٹیسٹ کرواتے ہیں
اور ان ٹیسٹوں سے ان کو جو منافع حاصل ہوتا ہے اس میں
کچھ مجھے دیتا ہے۔

مستفتی: محمد یوسف
رحمٰن میڈیکل لیبارٹری نزد زنانہ ہسپتال
بنوں سٹی تحصیل وضلع بنوں
03363000296

دار الافتاء

(جواب منسلک ہے)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

(۱)۔۔۔ صورتِ مسئولہ میں جہاں تک بلڈ (خون) فروخت کرنے کی بات ہے تو خون کی بیع شرعاً ناجائز ہے، البتہ لیباٹری والے اگر کچھ اضافی ٹیسٹ کر کے ان کے بدلے رقم لیتے ہیں تو اس طرح لینا جائز ہے۔

اور آپ کے لئے اس لیباٹری والے سے ٹیسٹ پر کمیشن وصول کرنا درج ذیل شرائط کے ساتھ جائز ہے:

(الف) اسی لیباٹری سے ٹیسٹ کروانے پر مریض کو مجبور نہ کیا جاتا ہو۔

(ب) کمیشن فیصد کے اعتبار سے یا متعین رقم کی صورت میں طے ہو۔

(ج) کمیشن ادا کرنے کی وجہ سے لیبارٹری والے مریض سے ٹیسٹ کے سلسلہ میں کسی قسم کا دھوکہ نہ کرتے ہوں۔

(د) اس کمیشن کی ادائیگی کا بوجھ ریٹ بڑھا کر مریض پر نہ ڈالا جائے، بلکہ کمیشن دینے والے اپنے حاصل شدہ نفع سے کمیشن ادا کریں (ماخذہ التبویب بتصرف ۱۵۹۸/۶۲)

اگر ان شرائط کا لحاظ نہیں کیا جاتا تو کمیشن لینا بھی جائز نہیں۔

وفی بدائع الصنائع، دارالکتب العلمية – (5 / 141)

ولا ينعقد بيع الميتة والدم؛ لأنه ليس بمال

(۲)۔۔۔ ضرورت کے وقت مریض کیلئے ٹیسٹ لکھنا اور کسی مناسب لیبارٹری کی نشاندہی کرنا ڈاکٹر کے فرائض میں شامل ہے جس کی اجرت وہ اپنی فیس کے ذریعہ وصول کر چکا ہے لہٰذا ڈاکٹر کے لئے اس پر لیبارٹری سے کمیشن لینا جائز نہیں، نیز لیبارٹری والے کے لئے ڈاکٹر کو کمیشن دینا جائز نہیں ہے۔ (ماخذہ التبویب ۱۴۱۳:۴۹)

(۳)۔۔۔ بوقتِ ضرورت سالی کو خون دینا جائز ہے، اس سے نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد تقی رنگونی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۶/صفر الخیر/۱۴۳۹ھ

۱۶/نومبر/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

بندہ محمد عبدالمنان عفی عنہ

نائب مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۶/صفر الخیر/۱۴۳۹ھ

۱۶/نومبر/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۱۴۳۹/۲/۲۷ھ

الجواب صحیح

شاہ محمد تفضل علی

۱۴۳۹/۲/۲۹ھ

الجواب صحیح

۱۴۳۹/۳/۲ھ

Scanned by CamScanner